حضرت مریم بصریہؒ

یہ عارف باللہ بیوی بصرہ کی رہنے والی تھیں ان کو حضرت رابعہ بصریہؒ سے خاص تلمذ حاصل تھا۔ ان پر محبت الٰہی کی حالت ہر وقت طاری رہتی تھی اور بات بہت کم کرتی تھیں۔ ایک روز یہ قرآن مجید پڑھ رہی تھیں جس وقت آیت وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ پر پہنچیں تو وجد میں آ کر پکار اٹھیں! آج سے توبہ ہے اگر مریم رزق کی فکر میں ایک قدم بھی چلے۔

حضرت مریم بصریہؒ نے وہی کیا جس کا عہد کیا تھا۔ اسی دن سے ہر وقت عبادت میں مشغول رہنے لگیں، روزے پر روزے رکھتیں اور جب کوئی بے طلب کچھ رکھ جاتا تو اس سے روزہ افطار کر لیتیں۔

مریم بصریہؒ کی زندگی عشق الٰہی سے لبریز تھی ان کو ہر طرف اللہ ہی نظر آتا تھا اُن کا جی عبادت کے سوا کسی میں نہیں لگتا تھا گویا یہ سراپا عشق و محبت بن چکی تھیں اس لئے اُن کا وصال بھی اسی حالت میں ہوا۔

روایت ہے کہ کسی محفل میں محبت الٰہی کے اشعار پڑھے جا رہے تھے۔ انہوں نے سنا اور ایک ہائے کی اور واصل بحق ہوئیں:————

سبحان اللہ کیا اچھی بی تھیں کہ جس چیز پر اُن کا آغاز ہوا تھا اُسی پر انجام بھی ہوا۔

مسلمان بیبیوں کیلئے

(مصلح)

دیکھیو کیا ملتی ہے دولت بیبیو | کرو قرآن کی تلاوت بیبیو
مان لو کہ علم ہے قرآن میں | ما سوا سب ہے جہالت بیبیو
مان لو کہ نور ہی قرآن ہے | ما سوا اسکے ہے ظلمت بیبیو
جب پڑھو اک زندگی تازہ ملے | ہاتھ میں ہو ابر رحمت بیبیو
نامۂ محبوب ہے قرآن پاک | حق سے ہو تم کو محبت بیبیو